کرکٹ اور مشاعرہ

دلاور فگار (۱۹۲۹ء۔۱۹۹۸ء)

اصل نام دلاور حسین، تخلص فگار تھا۔ بدایوں میں پیدا ہوئے۔ والد شاکر حسین مقامی کالج میں اُستاد تھے۔ شروع شروع میں دلاور فگار نے شباب کے تخلص سے بھی شاعری کی تھی۔ والد کی ناگہانی وفات کے بعد دلاور فگار کو بسلسلہ روزگار، ڈاک خانے میں ملازمت اختیار کرنا پڑی۔ لیکن اس کے باوجود آپ نے اپنی تعلیم کا سلسلہ منقطع نہ ہونے دیا اور بی اے کرنے کے بعد تدریس و تعلیم کے پیشے سے منسلک ہو گئے۔ اسی دوران آگرہ یونی ورسٹی سے اردو اور معاشیات کے مضامین میں ایم اے کا امتحان بھی پاس کر لیا۔ ۱۹۶۹ء میں وہ بدایون کو خیر باد کہ کر کراچی چلے آئے اور اسی شہر کو اپنا مسکن بنا لیا۔

آغاز میں دلاور فگار غزل کہا کرتے تھے اور معروف شاعر شکیل بدایونی سے اصلاح بھی لیتے رہے۔ ان کی غزلیات کا ایک مجموعہ 'حادثے'' کے نام سے شائع بھی ہوا۔ بعد میں اپنے استادِ محترم کے مشورے سے شگفتہ شاعری کی جانب متوجہ ہوئے اور اس میں اپنا نام اور مقام بنایا۔ مزاحیہ قطعات اور منظومات کے باعث آپ کو شہرت و مقبولیت حاصل ہوئی۔

دلاور فگار کی حسِ مزاح تیز ہے، شاعرانہ ہنر مندی اور طنز کے انداز نے واقعاتی مزاحیہ شاعری میں ان کی دھوم مچا دی۔ ان کے طنزیہ نشتروں میں لطیف عنصر بھی نمایاں ہے جو قاری کی طبیعت پر گراں نہیں گزرتا۔ دلاور فگار نے ایک طویل مدت تک کراچی کے اخبارات ''جسارت''، ''نوائے وقت'' اور ''مساوات'' میں منظوم کالم نگاری بھی کی جسے عوام میں کافی مقبولیت حاصل تھی۔ اِن کا تمام طنزیہ و مزاحیہ کلام 'کلیاتِ دلاور فگار'' کے نام سے شائع ہو چکا ہے۔ ۱۹۹۸ء میں آپ نے کراچی میں وفات پائی۔

شعری مجموعے: ستم ظریفیاں، شامتِ اعمال، مطلع عرض ہے، انگلیاں فگار اپنی، آدابِ عرض، از سرِ نو، خدا جھوٹ نہ بلوائے اور فی سبیل اللّٰہ۔

اعزاز: حکومتِ پاکستان نے انھیں بعد از وفات تمغۂ حسنِ کارکردگی سے نوازا۔

مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ایم (Aim)	مقصد	گیم (Game)	کھیل
صدر نشیں	میر مجلس، مسند نشیں	ریاضِ مسلسل	مسلسل محنت
فاؤل (Foul)	غلطی	اہمال	تاخیر، غفلت، بے توجہی
عندلیب	بلبل	ان لکی	بدقسمت
اناڑی	ناتجربہ کار	متشاعر	جو شاعر نہ ہو لیکن خود کو شاعر کہتا ہو
پھسڈی	ناقص، گھٹیا، کم زور	اہلِ نظر	صاحبِ بصیرت، نظر رکھنے والے

www.taleemzone.com
Educational Guide TALEEM ZONE

اشعار کی تشریح

09815001

شعر 1:

مشاعرہ کا بھی تفریح ایم ہوتا ہے
مشاعرہ میں بھی کرکٹ کا گیم ہوتا ہے

مفہوم: مشاعرہ اور کرکٹ دونوں کا مقصد عوام کی تفریح ہے۔

تشریح:

دلاور حسین المعروف دلاور فگار کا شمار اردو کے ممتاز مزاحیہ شعرا میں ہوتا ہے۔ شاعرانہ ہنرمندی اور طنز کے انداز نے ان کی مزاحیہ شاعری کو پراثر بنادیا ہے۔ آپ کی واقعاتی مزاحیہ شاعری نے دھوم مچادی۔ آپ کے طنزیہ نشتروں میں لطیف عنصر نمایاں ہے جو قاری کی طبیعت پر گراں نہیں گزرتا۔

زیرِ تشریح شعر میں شاعر کہتے ہیں کہ مشاعرہ کا مقصد بھی لوگوں کو تفریح فراہم کرنا ہے۔ کرکٹ کا مقصد لوگوں کی تفریح ہے یعنی دونوں کا مقصد ایک ہے مشاعرے میں الفاظ، وزن، خیال اور اندازِ بیان سے لوگوں کو تفریح مہیا کی جاتی ہے۔ کرکٹ میں گیند بازی، بلے بازی اور مقابلے کی فضا سے لوگوں کو تفریح مہیا ہوتی ہے۔ مشاعرے میں ذہنی صلاحیتیں اور کرکٹ میں جسمانی صلاحیتیں استعمال ہوتی ہیں۔ لیکن دونوں میں قدرِ مشترک یہ ہے کہ دونوں کا مقصد لوگوں کو تفریح مہیا کرنا ہے۔ مشاعرے میں ایک ایک شاعر آ کر اپنا کلام سناتا ہے۔ ایک ایک شعر سن کر لوگ لطف اندوز ہوتے ہیں۔ کرکٹ میں باؤلر ایک ایک گیند پھینکتا ہے، اور بلے باز ایک ایک گیند کھیلتا ہے۔ لوگ ایک ایک گیند اور بلے بازی سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ مشاعرے میں بھی حاضرین کا مجمع ہوتا ہے۔ کرکٹ میں بھی حاضرین و ناظرین کا مجمع ہوتا ہے۔ دونوں کا ماحول اور مقصد ملتا جلتا ہے۔ مزاحیہ انداز میں یہ ایک طنز ہے کہ مشاعرے کو کرکٹ کی طرح بنادیا گیا ہے۔ شاعر لوگوں کو محظوظ کرنے آتے ہیں اور لوگ محظوظ ہونے آتے ہیں۔ مقصدیت پر مبنی شاعری کا فقدان ہے۔ لوگوں کے ذوق بھی ادبی نہیں رہے۔

09815002

شعر 2:

وہاں جو لوگ کھلاڑی ہیں وہ یہاں شاعر
یہاں جو صدر نشیں ہے وہاں ہے امپائر

مفہوم: کرکٹ کے میدان میں کھیلنے والے کھلاڑی کہلاتے ہیں اور شاعری کے میدان میں جو صدر نشین ہوتا ہے کرکٹ کے میدان میں امپائر کہلاتا ہے۔

تشریح:

دلاور حسین المعروف دلاور فگار کا شمار اردو کے ممتاز مزاحیہ شعرا میں ہوتا ہے۔ شاعرانہ ہنرمندی اور طنز کے انداز نے ان کی مزاحیہ شاعری کو پراثر بنادیا ہے۔ آپ کی واقعاتی مزاحیہ شاعری نے دھوم مچادی۔ آپ کے طنزیہ نشتروں میں لطیف عنصر نمایاں ہے جو قاری کی طبیعت پر گراں نہیں گزرتا۔

زیرِ تشریح شعر میں شاعر کہتا ہے کہ کرکٹ کے میدان میں کھلاڑی کھیلتے ہیں۔ گیند بازی اور بلے بازی کرتے ہیں۔ مشاعروں میں شعرا کلام سناتے ہیں اور الفاظ و خیالات سے کھیلتے ہیں۔ مشاعرے میں سامعین ہوتے ہیں اور کرکٹ کے میدان میں حاضرین۔ مشاعرے میں صدر

www.taleemzone.com
Educational Guide TALEEM ZONE

مجلس ہوتا ہے۔ مشاعرے کا انتظام سنبھالتا ہے۔ وہ طے کرتا ہے کہ کون سا شاعر کس درجے پر اپنا کلام سنائے گا۔ کرکٹ میں امپائر ہوتا ہے۔ جو سارے کھیل کی نگرانی کرتا ہے۔ آؤٹ قرار دیتا ہے یا کتنی دوڑیں بن گئی یہ بتاتا ہے۔ دونوں میں مماثلت ہے۔ مشاعرے اور کرکٹ کا کام لوگوں کو محظوظ کرنا ہے۔ گہری طنز بھی ہے کہ مشاعرے بھی اب کرکٹ کے کھیل کی طرح ہو کر رہ گئے ہیں۔

شعر 3: 09815003

وہاں ریاضِ مسلسل سے کام چلتا ہے
یہاں گلے کے سہارے کلام چلتا ہے

مفہوم: کرکٹ مشقت و محنت سے کھیلی جاتی ہے اور شاعری میں بھی ریاضت سے کام چلتا ہے۔

تشریح:

دلاور حسین المعروف دلاور فگار کا شمار اردو کے ممتاز مزاحیہ شعرا میں ہوتا ہے۔ شاعرانہ ہنرمندی اور طنز کے انداز نے ان کی مزاحیہ شاعری کو پراثر بنا دیا ہے۔ آپ کی واقعاتی مزاحیہ شاعری نے دھوم مچا دی۔ آپ کے طنزیہ نشتروں میں لطیف عنصر نمایاں ہے جو قاری کی طبیعت پر گراں نہیں گزرتا۔

اس شعر میں شاعر کہتا ہے کہ کرکٹ کا کھیل ہنر اور تکنیک سے کھیلا جاتا ہے۔ ہنرمند ہونے کے لیے مشق کی ضرورت ہوتی ہے۔ گیند بازی ہو یا بلے بازی دونوں کے لیے مسلسل مشق کی ضرورت ہوتی ہے۔ مہارت حاصل کرنا پڑتی ہے۔ گیند کو ان سوئنگ کرنا ہے یا آؤٹ سوئنگ، ریورس سوئنگ کرنا ہے یا باؤنسر، فاسٹ یا سپن، گیند بازی ایک فن اور ہنر ہے۔ یہ ہنر مسلسل ریاض اور مشق سے حاصل ہوتا ہے۔ بلے بازی مشکل ہنر ہے۔ تیز رفتار گیندوں پر آؤٹ ہونے سے بچتے ہوئے رنز بنانا ایک ہنرمندی ہے۔ جہدِ مسلسل سے یہ صلاحیت پیدا ہوتی ہے۔ دوسری طرف مشاعروں میں جو کلام سنایا جاتا ہے۔ وہ کلام بھی مسلسل ریاض کا متقاضی ہے۔ گہرا خیال، موضوع کا انتخاب، باوزن بنانا، موزونیت، قافیہ اور ردیف وغیرہ کے لیے بہت توانائی صرف ہوتی ہے۔

بقول شاعر:

خشک سیروں تنِ شاعر کا لہو ہوتا ہے
تب نظر آتی ہے اک مصرعۂ تر کی صورت

جب کلام سنایا جاتا ہے تو مخصوص لب و لہجے اور گلے کا استعمال ہوتا ہے یہ اہلیت بھی مسلسل ریاض کی بدولت پیدا ہوتی ہے۔

شعر 4: 09815004

وہاں بھی کھیل میں نو بال ہو تو فاؤل ہے
یہاں بھی شعر میں اہمال ہو تو فاؤل ہے

مفہوم: وہاں بھی اگر کھیلتے ہوئے نو بال ہو جائے تو فاؤل ہو جاتا ہے اور شاعری میں اگر اہمال ہو تو بھی فاؤل ہو جاتا ہے

تشریح:

دلاور حسین المعروف دلاور فگار کا شمار اردو کے ممتاز مزاحیہ شعرا میں ہوتا ہے۔ شاعرانہ ہنرمندی اور طنز کے انداز نے ان کی مزاحیہ شاعری کو پراثر بنا دیا ہے۔ آپ کی واقعاتی مزاحیہ شاعری نے دھوم مچا دی۔ آپ کے طنزیہ نشتروں میں لطیف عنصر نمایاں ہے جو قاری کی طبیعت پر

www.taleemzone.com
Educational Guide TALEEM ZONE

گراں نہیں گزرتا۔

شاعر کہتا ہے کہ کرکٹ اور مشاعرہ دونوں میں بہت مماثلت ہے۔ کرکٹ میں اگر گیند بازی کے دوران نو بال ہو جائے (باؤلر کا پاؤں کریز سے باہر ہو جائے تو نو بال ہوتی ہے) تو فاؤل ہوتا ہے۔ اس کی جگہ نئے سرے سے گیند کروائی جاتی ہے۔ اس کی سزا کے طور پر ایک رن اور نئی بال ہوتی ہے۔ مختصر دورانیے کی کرکٹ میں اس پر فری ہٹ بھی دی جاتی ہے۔ غرض نو بال فاؤل کہلاتی ہے۔ مشاعرے میں بھی اگر کلام سنایا جا رہا ہو۔ غزل ہو یا نظم اگر اس سے ہٹ کر کچھ بول دیں، باوزن کلام میں کچھ بے وزن اور غیر موزوں سخن سنا دیں، بحر، قافیہ یا ردیف کی پابندی سے ہٹ کر کوئی شعر سنا دیں تو فاؤل ہوتا ہے۔ اگر مقابلے کی شاعری ہو یا طرح مصرع پر کچھ سنانا ہو اور ترتیب سے ہٹ کر کچھ سنا دیں تو مقابلے سے کلام باہر ہو جاتا ہے۔ دونوں جگہ فاؤل ہوتا ہے مشاعرے میں بھی اور کرکٹ میں بھی، شاعر نے مزاحیہ انداز میں ایسے شعر کو نو بال سے تشبیہ دی ہے اور ایسے کلام کو کرکٹ میں فاؤل کی مانند فاؤل قرار دیا ہے۔

شعر 5: 09815005

وہاں ہے ایل بی ڈبلیو یہاں یہ چکر ہے
کہ عندلیب مؤنث ہے یا مذکر ہے

مفہوم: کرکٹ میں ایل بی ڈبلیو کا چکر ہے جب کہ شاعری میں بھی تذکیر وتانیث کے مسئلے ہیں۔

تشریح:

دلاور حسین المعروف دلاور فگار کا شمار اردو کے ممتاز مزاحیہ شعرا میں ہوتا ہے۔ شاعرانہ ہنرمندی اور طنز کے انداز نے ان کی مزاحیہ شاعری کو پراثر بنا دیا ہے۔ آپ کی واقعاتی مزاحیہ شاعری نے دھوم مچا دی۔ آپ کے طنزیہ نشتروں میں لطیف عنصر نمایاں ہے جو قاری کی طبیعت پر گراں نہیں گزرتا۔ اس شعر میں شاعر کہتا ہے کہ مشاعرے اور کرکٹ میں بہت سے معاملات میں مماثلت ہے۔ کرکٹ میں آؤٹ ہونے کی اقسام میں سے ایک وکٹ کے سامنے ٹانگ کا آنا ہے جسے ایل بی ڈبلیو کہا جاتا ہے۔ اس میں لازم یہ ہے کہ ٹانگ گیند اور وکٹ کے درمیان حائل ہوئی ہو یعنی اگر ٹانگ نہ ہوتی تو گیند وکٹوں سے جا لگتی۔ گیند وکٹوں کی سیدھ میں گری ہو۔ پچ پر لیگ کی طرف نہ گری ہو۔ گرنے کے بعد سیدھی وکٹوں کی طرف ہی جا رہی ہو۔ وکٹوں سے اونچی یا باہر نہ جا رہی ہو۔ امپائر کے لیے فیصلہ کرنا مشکل ہوتا ہے کہ ٹانگ گیند اور وکٹوں کے درمیان حائل ہوئی یا نہیں۔ اب جدید کرکٹ میں جدید تکنیک سے اسے دیکھا جاتا ہے اور فیصلہ کیا جاتا ہے۔ مشاعرے میں بھی شعرا کلام سناتے ہیں۔ شاعری میں محبوب کو بلبل سے تشبیہ دی جاتی ہے۔ زبان و بیان میں یہ بتانا مشکل ہو جاتا ہے کہ عندلیب مذکر ہے یا مونث۔ محبوب کو شاعری میں بولا مذکر جاتا ہے لیکن مراد مؤنث بھی ہو سکتی ہے۔ بعض اشعار میں حقیقی، مجازی کا فیصلہ کرنا بھی مشکل ہو جاتا ہے۔ الغرض کرکٹ اور مشاعرہ دونوں میں ہی یہ الجھن ہے۔

شعر 6: 09815006

وہاں بھی صرف مقدر کا کھیل ہوتا ہے
جو اَن لکی ہے یہاں بھی وہ فیل ہوتا ہے

مفہوم: ہر میدان میں مقدر ہی ہار جیت کا فیصلہ کرتا ہے جو اَن لکی ہوتے ہیں فیل ہو جاتے ہیں۔

www.taleemzone.com
Educational Guide TALEEM ZONE

تشریح:

دلاور حسین المعروف دلاور فگار کا شمار اردو کے ممتاز مزاحیہ شعرا میں ہوتا ہے۔ شاعرانہ ہنرمندی اور طنز کے انداز نے ان کی مزاحیہ شاعری کو پر اثر بنا دیا ہے۔ آپ کی واقعاتی مزاحیہ شاعری نے دھوم مچا دی۔ آپ کے طنزیہ نشتروں میں لطیف عنصر نمایاں ہے جو قاری کی طبیعت پر گراں نہیں گزرتا۔ شاعر کہتا ہے کہ کرکٹ قسمت کا کھیل ہے۔ مقدر کی بات ہے اگر قسمت اچھی ہو تو سب اچھا ہوتا ہے۔ انسان ٹاس جیت جاتا ہے۔ بیٹنگ اور باؤلنگ کا فیصلہ اچھا ہوتا ہے۔ بلے بازی سے زیادہ سکور بن جاتا ہے۔ گیند بازی سے انسان زیادہ آؤٹ کر لیتا ہے۔ فیلڈنگ اچھی ہوتی ہے۔ اگر قسمت اچھی نہ ہو تو انہونی ہوتی ہے۔ نہ چاہتے ہوئے بندہ آؤٹ ہو جاتا ہے۔ باؤلنگ پر رنز پڑتے ہیں، انسان میچ ہار جاتا ہے۔ مشاعرے میں قسمت کا بہت دخل ہے اگر قسمت اچھی ہو تو من پسند سامعین مل جاتے ہیں۔ انھیں کلام پسند آ جاتا ہے۔ وہ شعر سن کر سر دھنتے ہیں اور داد دیتے ہیں۔ پذیرائی ملتی ہے۔ اگر قسمت اچھی نہ ہو تو کسی ایسے شاعر کے بعد کلام سنانا پڑ جاتا ہے جس کا قد زیادہ اونچا ہو۔ اس کی شاعری زیادہ پذیرائی لے چکی ہو پھر سامعین اپنے ذوق کے نہ ملیں۔ چناں چہ پوری کوشش سے کلام سنا کر بھی قدر و منزلت نہیں ملتی۔ اگر ایسے بہت سے شعرا کے ساتھ بدقسمتی ہو جائے تو مشاعرہ ناکام ہو جاتا ہے۔

شعر 7: 09815007

وہاں ہے ایک ہی کپتان پوری ٹیم کی جان
یہاں ہر ایک پلیئر بجائے خود کپتان

مفہوم: کرکٹ کے میدان میں ایک کپتان پوری ٹیم کی جان ہوتا ہے اور یہاں ایک پلیئر خود میں ایک کپتان ہے۔

تشریح:

دلاور حسین المعروف دلاور فگار کا شمار اردو کے ممتاز مزاحیہ شعرا میں ہوتا ہے۔ شاعرانہ ہنرمندی اور طنز کے انداز نے ان کی مزاحیہ شاعری کو پر اثر بنا دیا ہے۔ آپ کی واقعاتی مزاحیہ شاعری نے دھوم مچا دی۔ آپ کے طنزیہ نشتروں میں لطیف عنصر نمایاں ہے جو قاری کی طبیعت پر گراں نہیں گزرتا۔ تشریح طلب شعر میں وہ بیان کرتے ہیں کہ کرکٹ کے میدان میں ایک کپتان ہوتا ہے جو ساری ٹیم کی جان ہوتا ہے اس نے ٹیم کے کھلاڑیوں کی سلیکشن، گراؤنڈ کی مینجمنٹ، کون کھلاڑی پہلے آئے کون بعد میں آئے ٹاس جیتنے کے بعد کا فیصلہ غرض کہ ہر فیصلہ کپتان کا ہوتا ہے یہی وجہ ہے کہ وہ اپنی ٹیم کی جان ہوتا ہے۔ اسی کے بل بوتے پر پوری ٹیم کے حوصلے پست یا زیادہ ہوتے ہیں۔ دوسری طرف مشاعرے کے میدان میں ہر شاعر خود میں ایک کپتان بننے کی کوشش کرتا ہے۔ ہر مشاعرے میں ایک میزبان ہوتا ہے۔ جو یہ فیصلہ کرتا ہے کہ کون سا شاعر پہلے نمبر پر آئے گا کون سا بعد میں آئے گا۔ لیکن یہاں ہر شاعر اپنی دھن، لے، قافیہ، ردیف آواز کا ترنم اور اتار چڑھاؤ کا فیصلہ خود کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ شاعر نے یہاں کے ہر کھلاڑی کو اپنے آپ میں ایک کپتان کہا ہے۔

شعر 8: 09815008

یہاں کچھ ایسے بھی کپتان پائے جاتے ہیں
جو رن بناتے نہیں ہٹ لگائے جاتے ہیں

مفہوم: یہاں کچھ ایسے کپتان بھی ہیں جو کوشش نہیں کرتے بلکہ ایک ہی ہٹ میں کامیابی حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

www.taleemzone.com
Educational Guide TALEEM ZONE

تشریح:

دلاور حسین المعروف دلاور فگار کا شمار اردو کے ممتاز مزاحیہ شعرا میں ہوتا ہے۔ شاعرانہ ہنرمندی اور طنز کے انداز نے ان کی شاعری پراثر بنا دیا ہے۔ آپ کی واقعاتی مزاحیہ شاعری نے دھوم مچا دی۔ آپ کے طنزیہ نشتروں میں لطیف عنصر نمایاں ہے جو قاری کی طبیعت پر گراں نہیں گزرتا۔ تشریح طلب اس شعر میں کرکٹ کے کھیل میں ایک دل چسپ اور چھپا ہوا مشاہدہ پیش کرتے ہیں۔ شاعر یہاں کپتان کے کردار تنقید کا نشانہ بناتے ہیں اور اسے اس کی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کی بجائے محض ظاہری کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والا بتاتے ہیں۔ جو صرف شور غل یا داد پانے کے لیے صرف زور دار ہٹ لگانے پر ہی اکتفا کرتا ہے۔ یہاں شاعر نے لفظ ''کپتان'' کو استعارہ کے طور پر استعمال کیا ہے اور اسے ایسے لیڈر یا راہ نما جیسا بتایا ہے جو کامیابی یا ترقی حاصل کرنے کے لیے رن بنانے کے مقصد کو پس پشت ڈال کر صرف ہٹ لگاتے ہیں یعنی بے مقصد یا دکھاوے کی سرگرمیوں پر توجہ مرکوز رکھتے ہیں۔ یہ رویہ غیر ذمہ دارانہ قیادت کی عکاسی کرتا ہے۔

دلاور فگار کا یہ شعر مختصر ہے لیکن با معنی ہے اور اپنے اندر گہرا پیغام سموئے ہوئے ہے یعنی ہمیں مختلف سطحوں پر بہت کام کرنے کی ضرورت ہے۔ اور ہمیں بہت سے فیصلے ایسے کرنے ہوتے ہیں جو دیرپا اور موثر ہوں۔ وقتی کی بجائے ہمیں دیرپا موثر رہنے والے منصوبوں پر کام کرنے کی ضرورت ہے۔

09815009

شعر 9:

وہاں جو لوگ اناڑی ہیں وقت کاٹتے ہیں
یہاں بھی کچھ متشاعر دماغ چاٹتے ہیں

مفہوم: کرکٹ میں کچھ اناڑی صرف وقت کاٹتے ہیں اور کچھ متشاعر بھی دماغ چاٹتے ہیں۔

تشریح:

دلاور حسین المعروف دلاور فگار کا شمار اردو کے ممتاز مزاحیہ شعرا میں ہوتا ہے۔ شاعرانہ ہنرمندی اور طنز کے انداز نے ان کی مزاحیہ شاعری کو پراثر بنا دیا ہے۔ آپ کی واقعاتی مزاحیہ شاعری نے دھوم مچا دی۔ آپ کے طنزیہ نشتروں میں لطیف عنصر نمایاں ہے جو قاری کی طبیعت گراں نہیں گزرتا۔ دلاور فگار کہتے ہیں کہ کرکٹ میں ہنر اور تکنیک کام آتی ہے۔ مہارت کی ضرورت پڑتی ہے۔ گیند بازی ہو یا بلے بازی دونوں مشکل کام ہیں۔ دو ٹیمیں کرکٹ کھیلتی ہیں۔ دونوں کے گیارہ گیارہ کھلاڑی میدان میں اترتے ہیں۔ یہ سب چنیدہ لوگ ہوتے ہیں۔ کچھ فاضل کھلاڑی باہر بھی بیٹھے ہوتے ہیں۔ اگر باؤلنگ اور بیٹنگ کرنے والا اناڑی ہو تو بس میدان میں وقت کاٹتا ہے۔ نہ تو اناڑی باؤلر اچھی گیند بازی کرتا ہے اور نہ اناڑی بلے باز اچھی بلے بازی کرتا ہے۔ باؤلر آؤٹ نہیں کر پاتا۔ رنز زیادہ دیتا ہے۔ بلے باز بس آتا ہے کچھ دیر وکٹ پر رہتا اور آؤٹ ہو جاتا ہے۔ یہ کھلاڑی نہیں ہوتے، اناڑی ہوتے ہیں۔ بالکل اسی طرح مشاعرے میں بھی کچھ لوگ شاعر نہیں ہوتے بلکہ متشاعر ہوتے ہیں۔ بے وزن، بے ربط، غیر موزوں اور بے تکا کلام سنا کر مشاعرے میں سب کا دماغ چاٹتے ہیں۔ وقت کا ضیاع کرتے ہیں سامعین اور ذہنوں پر برا اثر ڈالتے ہیں۔ اناڑی کے باعث میچ میں ہار ہوتی ہے۔ متشاعر کے باعث مشاعرہ ناکام ہو جاتا ہے۔

9815010

شعر 10:

ہوا کرے اگر اسکور اس کا زیرو ہے
یہاں جو شخص پھسڈی ہے وہ بھی ہیرو ہے

www.taleemzone.com
Educational Guide TALEEM ZONE

مفہوم: اگر اسکور زیرو بھی ہے تو یہ پروا نہیں کرتے اور ادھر پھسڈی یعنی گھٹیا لوگ بھی ہیرو بنتے ہیں۔

تشریح:

دلاور حسین المعروف دلاور فگار کا شمار اردو کے ممتاز مزاحیہ شعرا میں ہوتا ہے۔ شاعرانہ ہنر مندی اور طنز کے انداز نے ان کی مزاحیہ شاعری کو پر اثر بنا دیا ہے۔ آپ کی واقعاتی مزاحیہ شاعری نے دھوم مچا دی۔ آپ کے طنزیہ نشتروں میں لطیف عنصر نمایاں ہے جو قاری کی طبیعت پر گراں نہیں گزرتا۔ شاعر کہتا ہے کہ اناڑی کھلاڑی بلے بازی کرنے آئے اور صفر پر آؤٹ ہو جائے تو اسے کوئی مضائقہ نہیں ہوتا۔ اسے رنج نہیں ہوتا کہ وہ اسکور نہیں کر پایا وہ کارکردگی نہیں دکھا پایا۔ اگر صفر اسکور ہوا ہے تو ہوا کرے۔ اسے کیا پروا؟ وہ واپس آتے ہوئے اتراتا ہوا آتا ہے۔ بلا لہراتا ہے۔ شائقین کو دیکھ کر یوں ہاتھ ہلاتا ہے اور بلا لہراتا ہے گویا سنچری اسکور کر آیا ہو۔ ایک تو نکما ہوتا ہے اور دوسرا اس پہ نادم نہیں ہوتا۔ صفر پر داد چاہتا ہے۔ مشاعرے میں بھی کچھ متشاعر آ جاتے ہیں۔ غیر پختہ، غیر سنجیدہ، بے وزن اور بے تکا کلام سناتے ہیں۔ سطحی سے موضوعات پر سادہ سی قافیہ پیمائی کر کے آ جاتے ہیں۔ بے جوڑ و بے محل کلام سناتے ہیں اور توقع رکھتے ہیں اہل مشاعرہ داد دیں۔ اسے پذیرائی بخشیں۔ یہ متشاعر ایسا عامیانہ کلام سنا کر اپنے آپ کو ہیرو سمجھتے ہیں، گویا اناڑی کھلاڑی اور متشاعر دونوں ایک جیسے ہیں۔

شعر 11: 09815011

ادب نواز پہ شاؤٹ یہاں بھی ہوتے ہیں
یہ بدنصیب رن آؤٹ یہاں بھی ہوتے ہیں

مفہوم: اَدب نواز لوگوں پہ دوسرے لوگ یہاں پر شاؤٹ کرتے ہیں۔ جو بدنصیب ہوتے ہیں وہ آؤٹ ہو جاتے ہیں۔

تشریح:

دلاور حسین المعروف دلاور فگار کا شمار اردو کے ممتاز مزاح نگاروں میں ہوتا ہے۔ آپ کی شاعری کی ہنر مندیوں اور طنزوں نے اردو ادب میں مزاحیہ شاعری کو ایک نیا رنگ دیا ہے۔ آپ کی واقعاتی مزاحیہ شاعری نے دھوم مچا دی۔ آپ کے طنزیہ نشتروں میں لطیف عنصر نمایاں ہے جو قاری کی طبیعت پر گراں نہیں گزرتا۔ تشریح طلب اس شعر میں وہ معاشرتی رویوں کی عکاسی کرتا ہے۔ ادب نواز سے مراد وہ افراد ہیں جو ادب کی قیمت کا دعویٰ تو کرتے ہیں لیکن ان کی عملی حالت اس کے بالکل الٹ ہوتی ہے۔ اور شاؤٹ کرنا بھی اسی بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ آج کے دور میں ادب کی قدریں شور و غوغا اور نمائشی رویوں میں گم ہو رہی ہیں یعنی نہ تو یہ لوگ ادب نواز ہیں اور نہ داد دینے والے۔ داد دینے والے صرف شاؤٹ کرتے ہیں شاؤٹ کرنا زور زور سے چیخنا ہوتا ہے جب کہ داد تو مناسب انداز میں دی جاتی ہے۔ لہٰذا جیسے ادب نواز ہیں ویسے ہی سامعین۔

دوسرے مصرعے میں ''یہ بدنصیب'' ایک بہترین استعارہ ہے جو اس بات کی نشان دہی کرتا ہے کہ کئی باصلاحیت افراد جو مناسب مواقع نہ ملنے کی وجہ سے ناکام ہو جاتے ہیں اور ایسا کبھی کبھی غیر منصفانہ سماجی نظام کی وجہ سے بھی ہوتا ہے اور کبھی مقدر کا کھیل۔ دلاور فگار نے کرکٹ اور مشاعرے کے میدان میں جو مزاح پیدا کیا ہے وہ کمال ہے۔

شعر 12: 09815012

مرے خیال کو اہلِ نظر کریں گے کیچ
مشاعرہ بھی ہے اک طرح کا کرکٹ میچ

www.taleemzone.com
Educational Guide TALEEM ZONE

مفہوم: میرے خیال کو اہلِ نظر ضرور اہمیت دیں گے کہ مشاعرہ بھی ایک طرح کا کرکٹ میچ ہوتا ہے۔

تشریح:

دلاور حسین المعروف دلاور فگار کا شمار اردو کے ممتاز مزاحیہ شعرا میں ہوتا ہے۔ شاعرانہ ہنرمندی اور طنز کے انداز نے ان کی مزاحیہ شاعری کو پراثر بنا دیا ہے۔ آپ کی واقعاتی مزاحیہ شاعری نے دھوم مچا دی۔ آپ کے طنزیہ نشتروں میں لطیف عنصر نمایاں ہے جو قاری کی طبیعت پر گراں نہیں گزرتا۔ شاعر کہتا ہے کہ اہل عقل و دانش میری اس بات سے اتفاق کریں گے کہ کرکٹ اور مشاعرے میں بہت مماثلت ہے۔ جس طرح کی باتیں کرکٹ میں ہوتی ہیں اس طرح کی باتیں ہی مشاعرے میں ہوتی ہیں۔ جس طرح کے عہدے کرکٹ میں ہوتے ہیں اسی طرح کے مشاعرے میں بھی ہوتے ہیں۔ وہاں امپائر ہوتا ہے یہاں صدر مجلس۔ وہاں نو بال فاؤل ہے یہاں شعر میں اہمال فاؤل ہے۔ وہاں مسلسل ریاض چاہیے یہاں بھی مشق چاہیے۔ وہاں بھی قسمت کا کھیل ہے یہاں بھی قسمت کا کھیل ہے۔ وہاں اناڑی کھلاڑی ہیں یہاں کچھ شاعر متشاعر ہیں۔ وہاں صفر پر آؤٹ ہونے والا ہیرو بن جاتا ہے یہاں پہ ناقص کلام سنانے والا ہیرو بن جاتا ہے۔ اگر دیکھنے والی آنکھ ہو تو میرے اس موازنے سے سب اتفاق کریں گے کہ مشاعرہ بھی کرکٹ میچ کی طرح ہی ہوتا ہے۔

خلاصہ

مشاعرے اور کرکٹ دونوں کا مقصد تفریح ہے۔ کرکٹ کے میدان میں کھلاڑی اور امپائر ہوتے ہیں ویسے ہی مشاعرے میں شاعر اور بزم صدر ہوتا ہے۔ کرکٹ میں سب کھلاڑیوں کا ایک کپتان ہے یہاں ہر کوئی خود کپتان ہے۔ کرکٹ میں پریکٹس کی ضرورت ہے بالکل اسی طرح شعر کہنے کے لیے گلے کی ضرورت ہے۔ جیسے کرکٹ میں کچھ کھلاڑی وقت ضائع کرتے ہیں ایسے ہی کچھ شاعر بس دماغ چاٹتے ہیں۔ وہاں زیرو اسکور کرنے والے بھی خود کو ہیرو سمجھتے ہیں۔ غلط شعر کہنے پر سامعین شعرا پہ شاؤٹ کرتے ہیں اور رَن آؤٹ ہونے والے پر تماشائی شور کرتے ہیں۔ شاعر کی نظر میں مشاعرہ بھی ایک کرکٹ کا میچ ہے۔

مرکزی خیال

مشاعرہ اور کرکٹ میں مماثلت ہے دونوں میں مقابلہ، آگے بڑھنے کی لگن اور دوسروں کو پیچھے چھوڑنے کی دوڑ مشترک ہے۔ لیکن متشاعر کی وجہ سے مشاعرہ ناکام اور اناڑی کی وجہ سے میچ ہار کی شکل اختیار کر سکتا ہے۔ متشاعروں اور اناڑیوں کو محنت و ریاض کی ضرورت ہے جب کہ شائقین کو ذوق کی ضرورت ہے۔

﴿مشق﴾

(ا) نظم "کرکٹ اور مشاعرہ" کے متن کے مطابق مصرے مکمل کریں۔

09815013

(الف) مشاعرہ میں بھی کرکٹ کا گیم ہوتا ہے۔

(ب) یہاں جو صدر نشین وہاں ہے امپائر

(ج) یہاں بھی کچھ متشاعر دماغ چاٹتے ہیں

(د) یہ بدنصیب رَن آؤٹ یہاں بھی ہوتے ہیں

www.taleemzone.com
Educational Guide TALEEM ZONE

(ہ) مشاعرہ بھی ہے اِک طرح کا کرکٹ میچ۔

نظم "کرکٹ اور مشاعرہ" کے متن کو مدنظر رکھتے ہوئے سوالوں کو جواب لکھیں۔

(الف) شاعر نے کرکٹ کو مشاعرے کے مماثل کیوں قرار دیا ہے؟ 09815014

جواب: شاعر نے کرکٹ کو مشاعرے کے مماثل قرار دیا ہے کیوں کہ دونوں میں مقابلہ اور آگے بڑھنے کی دُھن ہوتی ہے۔

(ب) کرکٹ میں جو شخص امپائر کہلاتا ہے، مشاعرے میں اسے کس نام سے پکارا جاسکتا ہے؟ 09815015

جواب: مشاعرے میں اُسے صدر نشین کہتے ہیں۔

(ج) شاعر نے کرکٹ میں ایل بی ڈبلیو ہونے والے کھلاڑی کو مشاعرے میں کس شاعر کے مشابہ قرار دیا ہے؟ 09815016

جواب: شاعر نے کرکٹ میں ایل بی ڈبلیو ہونے والے کھلاڑی کو مشاعرے میں اس شاعر کے مشابہ قرار دیا ہے جو عندلیب کے مذکر اور مؤنث کے چکر میں پڑا رہتا ہے۔

(د) شاعر نے کرکٹ کے اناڑی کھلاڑیوں کو مشاعرے کے کن لوگوں کی مانند کہا ہے؟ 09815017

جواب: مشاعرے میں ان لوگوں کو متشاعر کی مانند کہا گیا ہے۔

(ہ) مشاعرے میں شاؤٹ ہونے سے شاعر کی کیا مراد ہے؟ 09815018

جواب: مشاعرے میں شاؤٹ ہونا یعنی چیخنا چلانا۔ شاعر کی مراد ہے کہ جو شاعر محنت و ریاضت نہیں کرتا لوگ اسے پسند نہیں کرتے اور شاؤٹ کرتے ہیں۔

درج ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کی تذکیر و تانیث واضح ہو جائے۔ 09815019

مشاعرہ، کرکٹ، مقدر، اناڑی، متشاعر، میچ

الفاظ	جملے
مشاعرہ	آج کا مشاعرہ بڑا دلچسپ اور معلوماتی تھا۔
کرکٹ	گراؤنڈ میں کرکٹ کھیلی جارہی ہے۔
مقدّر	احمد کا مقدر اچھا ہے کہ جلد نوکری مل گئی۔
اناڑی	کرکٹ میں اناڑی کھلاڑیوں کی بھرمار ہے۔
متشاعر	متشاعر لوگ آکر دماغ چاٹتے ہیں۔
میچ	آج کا میچ بڑا دلچسپ تھا۔

درج ذیل الفاظ کا درست تلفظ اِعراب لگا کر واضح کریں۔ 09815020

تفریح عندلیب مشاعرہ اہمال بدنصیب

تَفْرِیْح عَنْدَلِیْب مُشَاعِرَہ اِہْمَال بَدْنَصِیْب

www.taleemzone.com
Educational Guide TALEEM ZONE

09815021

(۵) درج ذیل تراکیب ومحاورات کو اپنے جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کا مفہوم واضح ہو جائے۔

ریاضِ مسلسل مقدّر کا کھیل وقت کاٹنا دماغ چاٹنا اہلِ نظر

تراکیب	جملے
ریاضِ مسلسل	پاکستان کا قیام برصغیر کے مسلمانوں کی ریاضِ مسلسل کا نتیجہ ہے۔
مقدّر کا کھیل	کرکٹ صرف اور صرف مقدر کا کھیل ہے۔
وقت کاٹنا:	جواں بیٹے کی وفات کے بعد بوڑھا باپ وقت کاٹ رہا ہے۔
دماغ چاٹنا:	کچھ لوگ مفید گفتگو کی بجائے صرف دماغ چاٹتے ہیں۔
اہلِ نظر:	اہلِ نظر پاکستان کے مستقبل سے قطعاً ناامید نہیں ہیں۔

علم بیان: سبق ''ابتدائی حساب'' کی مشق میں علم بیان کی تعریف اور تشبیہ واستعارہ کا ذکر مکمل ہو چکا ہے۔ یہاں مجازِ مرسل اور کنایہ کا ذکر کیا جاتا ہے۔

مجازِ مرسل: آپ ''الحمد'' سنائیں (جُز سے کُل) میں نے کانوں میں انگلیاں ٹھونس لیں (کُل سے جُز)

ایک گلاس پی لو (ظرف سے مظروف) پانی لے آؤ (مظروف سے ظرف)

پہلے جملے میں ''الحمد'' کہ کر پوری سورۂ فاتحہ مراد ہے یعنی جُز سے کُل مراد لیا گیا ہے۔ دوسرے جملے میں ''میں نے کانوں میں انگلیاں ٹھونس لیں''، چوں کہ کانوں میں انگلی کا کچھ حصہ ہی جاسکتا ہے، اس لیے کل کہ کر جز مراد لیا گیا ہے۔ تیسرے جملے میں ''گلاس'' سے پانی مراد ہے جو گلاس کے اندر موجود ہے یعنی ظرف کہ کر مظروف مراد لیا گیا ہے۔ اسی طرح چوتھے جملے میں پانی سے مراد وہ برتن ہے جس کے اندر پانی ہے، یعنی مظروف کہ کر ظرف مراد لیا گیا ہے۔

یہ سب مجازِ مرسل کی صورتیں ہیں۔ اسی طرح مجازِ مرسل کی بہت سی صورتیں روزمرہ بول چال میں آتی ہیں۔ گویا مجازِ مرسل کی تعریف یوں ہوئی کہ:

جب کوئی لفظ حقیقی معنوں کے بجائے مجازی معنوں میں اس طرح استعمال ہو کہ اس میں تشبیہ کے علاوہ کوئی اور تعلق ہو تو اسے مجازِ مرسل کہتے ہیں۔

09815022

(۶) درج ذیل مثالوں میں مجازِ مرسل کی نشان دہی کریں۔

(الف) نہر بہ رہی ہے۔

جواب: سبب بول کر مسبب مراد لینا۔ نہر بہہ رہی ہے۔ درحقیقت پانی بہ رہا ہے۔ نہر تو سبب ہے پانی کا۔

(ب) آسمان سے سونا برس رہا ہے۔

جواب: سبب یا نتیجہ بول کر مسبب مراد لینا۔ یہاں سونا سے مراد کھیتوں میں اُگنے والی فصلیں ہیں۔ سونا نتیجہ ہے بارش کا۔ یہاں سونا بول کر سونے کا سبب یعنی بارش مراد لی گئی ہے۔

www.taleemzone.com
Educational Guide TALEEM ZONE

(ج) قلم تلوار سے طاقت ور ہے۔

جواب: آلہ بول کر صاحبِ آلہ مراد لینا۔ یہاں قلم سے مراد، اہلِ قلم لوگ اور تلوار سے مراد، تلوار باز یا اہلِ سیف ہیں۔

کنایہ: کنایہ کے معنی ہیں اشارے سے بات کہنا اور کنایہ کی اصطلاحاً تعریف ہے:

"کسی لفظ سے ایسی بات مراد لینا جو اس کے معنوں کو لازم ہو۔" "شتر بے مہار" کا مفہوم زبان دراز یا بے ہودہ باتیں کرنے والا ہے اور "پیٹ کا ہلکا" کنایہ ہے راز کی بات کہہ دینے والے کی طرف۔

"شتر بے مہار" کے معنی ہیں "وہ اونٹ جس کی نکیل نہ ہو"۔ دوسرے مرکب کے معنی ہیں: "ہلکے پیٹ والا آدمی" لیکن جب ان کلمات سے ایسے معانی مراد لیے جائیں جو ان کے اصل معنوں کے لیے لازمی یا صفاتی ہیں تو اس لفظ یا کلمے یا مرکب کو کنایہ کہیں گے۔ جب اونٹ کی نکیل نہ ہوگی تو وہ لازماً بلبلاتا پھرے گا۔ ہلکے پیٹ کی لازمی صفت ہوگی کہ کوئی چیز اس میں نہ ٹھہرے اور وہ راز کی بات جلد اُگل دے۔ کنایہ علم بیان کی بہت اچھی صورت ہے جس سے تحریر و تقریر میں لطف پیدا ہوتا ہے۔

۷) درج ذیل جملوں میں کنایہ کی نشان دہی کریں۔ 09815023

(الف) مفلسوں اور ناداروں کے لیے اس کا دروازہ ہمیشہ کھلا رہتا ہے۔

کنایہ: دروازہ کھلا رہنا: یعنی مدد کے لیے تیار رہنا۔

(ب) بڑھیا کی بیٹی کا کوئی رشتہ نہ آیا اور سر کے بالوں میں چاندی اتر آئی۔

کنایہ: چاندی اترنا: یعنی بال سفید ہو جانا۔

جملے کی اقسام

جملے کی بہت سی قسمیں ہیں۔ ذیل میں صرف دو قسموں کا ذکر کیا جاتا ہے:

جملہ اسمیہ جملہ فعلیہ

جملہ اسمیہ: وہ جملہ ہے جس میں مسند الیہ اور مسند دونوں اسم ہوں اور اس کے آخر میں فعل ناقص آئے۔ مثلاً حمید ذہین ہے۔

اس مثال میں "حمید" اور "ذہین" دونوں اسم ہیں اور "ہے" فعل ناقص ہے۔ چناں چہ یہ جملہ، جملہ اسمیہ ہوا۔

جملہ فعلیہ: وہ جملہ ہے جس میں مسند الیہ اسم ہو اور مسند فعل ہو۔ مثلاً اجمل پڑھتا ہے۔ اس جملے میں "اجمل" اسم ہے اور "پڑھتا ہے" فعل ہے۔ چناں چہ یہ جملہ، جملہ فعلیہ ہوا۔

جملہ فعلیہ کے تین اجزا ہوتے ہیں: فاعل، مفعول اور فعل تام۔ مسند الیہ کو فاعل، مسند کو مفعول اور آخر میں آنے والے فعل کو فعل تام کہتے ہیں۔ مثلاً حمید نے سیب کھایا۔ اس مثال میں "حمید" فاعل ہے، "نے" علامات فاعل، "سیب" مفعول اور "کھایا" فعل تام ہے۔

جملہ اسمیہ کی ترکیب نحوی	جملہ فعلیہ کی ترکیب نحوی
اسلم گھر پر موجود ہے۔	بچوں نے کتاب میز پر رکھ دی۔
اسلم۔۔ مبتدا یا اسم	بچوں۔۔ فاعل
گھر۔۔ اسم مجرور	نے۔۔ علامت فاعل
پر۔۔ حرف جار	کتاب۔۔ مفعول

www.taleemzone.com
Educational Guide TALEEM ZONE

موجود۔۔خبر	میز۔۔اسم مجرور
ہے۔۔فعل ناقص	پر۔۔حرف جار
	رکھ دی۔۔فعل

۸) درج ذیل جملوں کی ترکیبِ نحوی کریں۔ 09815024

(الف) احمد بہت لائق ہے۔ (ب) کتا بلّی کے پیچھے دوڑا۔

جملہ اسمیہ کی ترکیب نحوی	جملہ فعلیہ کی ترکیب نحوی
احمد بہت لائق ہے۔	کتا بلّی کے پیچھے دوڑا۔
احمد۔۔مبتدا یا اسم	کتا۔ فاعل
بہت لائق۔ خبر	کے۔ حرفِ جار
ہے ۔ فعل ناقص	دوڑا۔ فعل بلی۔ مفعول

﴿اضافی مختصر سوالات﴾

1۔ دلاور فگار کا اسلوب بیان کیسا تھا؟ 09815025

جواب: دلاور فگار بڑے زُود، موزوں طبع اور بسیار گو واقع ہوئے تھے۔ ایک ہی نشست میں درجنوں شعر کہہ دیتے تھے اور ہر بار نئے موضوع پر کہتے تھے۔

2۔ دلاور فگار کے شعری مجموعوں کے نام تحریر کریں۔ 09815026

جواب: انگلیاں فگار اپنی، ستم ظریفیاں، شامتِ اعمال، آداب عرض، مطلع عرض ہے، خدا جھوٹ نہ بلوائے، چراغ خنداں اور کہا سنا معاف

3۔ دلاور فگار نے کس انگریزی کتاب کا ترجمہ کیا؟ 09815027

جواب: دلاور فگار نے معروف امریکی سیاست دان اور امریکہ کے صدر جمی کارٹر کی کتاب 'Why Not The Best'' کا خوب کہاں'' کے نام سے اردو ترجمہ کیا۔

4۔ شاعر دلاور فگار نے نظم ''کرکٹ اور مشاعرہ'' میں کس کا موازنہ کیا ہے؟ 09815028

جواب: شاعر دلاور فگار نے نظم ''کرکٹ اور مشاعرہ'' میں مزاحیہ اور دل آویز انداز میں کرکٹ کے کھیل کا موازنہ مشاعرے کے ساتھ کیا ہے۔

5۔ دلاور فگار کو مزاحیہ شاعری کی بنا پر کیا القابات دیے گئے؟ 09815029

جواب: دلاور فگار کو ان کی مزاحیہ شاعری اور ان کے ظریفانہ رویوں کی بنا پر شہنشاہِ ظرافت اور اکبر ثانی کے القابات دیے گئے۔

6۔ علم بیان سے کیا مراد ہے اور اس کی کتنی اقسام ہیں؟ 09815030

جواب: علم بیان کے معنی واضح کرنا اور روشن کرنا کے ہیں۔ اس علم کی بدولت کوئی بھی تحریر فصاحت اور بلاغت کی عکاسی کرتی ہے۔ اس کی چار اقسام ہیں:

تشبیہ، استعارہ، مجاز مرسل، کنایہ۔

www.taleemzone.com
Educational Guide TALEEM ZONE

7- مجاز مرسل کسے کہتے ہیں؟ 09815031

جواب: جب کوئی لفظ حقیقی معنوں کی بجائے مجازی معنوں میں اس طرح استعمال ہو کہ اس میں تشبیہ کے علاوہ کوئی اور تعلق ہو تو اسے مجاز مرسل کہتے ہیں۔

مثلاً ایک گلاس پی لو۔ (ظرف سے مظروف)

پانی لے آؤ۔ (مظروف سے ظرف)

8- کنایہ کسے کہتے ہیں؟ 09815032

جواب: کسی لفظ سے ایسی بات مراد لینا جو اس کے معنوں کو لازم ہے۔ مثلاً ''شتر بے مہار'' کا مفہوم زبان دراز یا بے ہودہ باتیں کرنے والا ہے اور پیٹ کا ہلکا کنایہ ہے راز کی بات کہ دینے والے کی طرف اشارہ۔

9- جملہ اسمیہ کسے کہتے ہیں؟ 09815033

جواب: وہ جملہ جس میں مسند الیہ اور مسند دونوں اسم ہوں اور اس کے آخر میں فعل ناقص آئے مثلاً حمید ذہین ہے۔ اس جملے میں حمید اور ذہین دونوں اسم ہیں۔ اور ''ہے'' فعل ناقص ہے چناں چہ یہ جملہ، جملہ اسمیہ ہے۔

10- جملہ فعلیہ کیا ہوتا ہے؟ 09815034

جواب: وہ جملہ ہے جس میں مسند الیہ اسم ہو اور مسند فعل ہو۔ مثلاً اجمل پڑھتا ہے۔ اس جملے میں اجمل اسم ہے اور پڑھتا ہے، فعل ہے چناں چہ یہ جملہ فعلیہ ہے۔

11- دلاور فگار کو کس تمغہ سے نوازا گیا؟ 09815035

جواب: حکومتِ پاکستان کی طرف سے دلاور فگار کی علمی و ادبی خدمات کی بنا پر انھیں بعد از وفات تمغہ حسنِ کارکردگی سے نوازا گیا۔

12- دلاور فگار سنجیدہ شاعری کرتے تھے مزاحیہ کی طرف کیسے آئے؟ 09815036

جواب: دلاور فگار سنجیدہ شاعری کرتے تھے ایک دفعہ کسی دوست کو مزاحیہ نظمیں لکھ کر دیں تو دوستوں نے کہا کہ آپ کا میلان طبع تو مزاح کی طرف ہے اور مزاحیہ نظمیں کہنے کے لیے اصرار کیا تو مزاحیہ رنگ میں کہنے لگے اور ان گنت نظمیں کہ ڈالیں۔

کثیر الانتخابی سوالات

1- دلاور فگار کا اصل نام ہے: 09815037

(A) دلاور خاں (B) دلاور حسین (C) محمد دلاور (D) فگار حسین

2- دلاور فگار کا تخلص فگار ہے لیکن ابتدا میں کیا تخلص کرتے تھے: 09815038

(A) شباب (B) حسین (C) دلاور (D) فگار

3- دلاور فگار کی سنجیدہ شاعری کے مجموعے کا نام ہے: 09815039

(A) خدا جھوٹ نہ بلوائے (B) آداب عرض (C) حادثے (D) مطلع عرض ہے

4- دلاور فگار کا دورِ حیات ہے: 09815040

(A) ۱۹۲۹ء۔ ۱۹۹۸ء (B) ۱۹۹۸ء۔ ۲۰۲۴ء (C) ۱۹۲۹ء۔ ۱۹۹۰ء (D) ۱۹۳۰ء۔ ۲۰۰۰ء

5- دلاور فگار نے کس کس مضمون میں ایم اے کیا؟ 09815041

(A) اردو اور انگریزی (B) اسلامیات اور اردو (C) انگریزی اور معاشیات (D) اردو اور معاشیات

www.taleemzone.com
Educational Guide TALEEM ZONE